سوال

(79)اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نفاس والی عورت چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے توکیا وہ روزہ، نماز اور حج ادا کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں نفاس والی عورت اگر چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو وہ روزہ، نماز، حج اور عمرہ ادا کر سکتی ہے اوراس کے شوہر کے لئے اس سے مباشرت کرنا بھی جائز ہے مثلا اگر وہ بیس دنوں کے بعد پاک ہوجائے تو وہ غسل کرکے نماز، روزہ ادا کر سکتی ہے اوراپنے شوہر کے لئے بھی حلال ہوگی اور جو عثمان بن ابی العاص سے مروی ہے کہ انہوں نے اسے مکروہ سمجھا ہے تو یہ کراہت تنزیہہ پر محمول ہوگی اوریہ ان کا اجتہاد ہے لیکن اس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ صحیح بات یہی ہے کہ اگر وہ چالیس دنوں سے پہلے پاک ہوجائے تو اس میں کوئی حرج نہیں، اس کی طہارت صحیح ہوگی اوراگر وہ چالیس دنوں کے اندر دوبارہ خون آجائے تو صحیح قول کے مطابق یہ نفاس کا خون شمار ہوگا اور حالت طہارت میں ادا کیا ہوا روزہ، نماز اور حج صحیح ہوگا اور حالت طہارت میں ادا کی ہوئی کسی عبادت کو دہرانے کی ضرورت نہ ہوگی۔

[فتاویٰ ابن باز]